انیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 14 جولائی 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جیل خانہ جات

پنجاب کی جیلوں میں قیدیوں کی خوراک پر ہونیوالے اخراجات ودیگر تفصیلات

*721: سید حسن مرتضیٰ: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جیلوں میں قیدیوں کو ایک ہفتہ کے دوران کھانے پینے کے لئے روزانہ کی بنیاد پر کون کون سی اشیائفراہم کی جاتی ہیں؟

(ب) ہفتہ میں گوشت کتنی دفعہ ایک قیدی کو فراہم کیا جاتا ہے اور اس کا وزن کتنا ہوتا ہے؟

(ج) جن قیدیوں سے مشقت لی جاتی ہے اس کے عوض ان کو روزانہ کی بنیاد پر کتنی رقم دی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2008 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جیلوں میں قیدیوں کو ایک ہفتہ کے دوران کھانے پینے کے لئے روزانہ کی بنیاد پر جو اشیائفراہم کی جاتی ہیں اس کا چارٹ درج ذیل ہے:-

BREAKFAST

	Diet Menu	
DAY	Previous	Revised
Monday	Tea Roti	Tea Pratha
Tuesday	Tea Roti	Tea Pratha
Wednesday	Tea Roti	Tea Pratha
Thursday	Tea Roti	Tea Pratha
Friday	Tea Roti	Tea Pratha
Saturday	Tea Roti	Tea Pratha
Sunday	Tea Roti	Tea Pratha

LUNCH

Day	Diet Menu	
	Previous	Revised
Monday	Vegetable Roti	Vegetable Roti, Rice (Sweet)
Tuesday	Potato, Egg Roti	Potato, Chicken, Roti
Wednesday	Chicken Roti	Dal Mash, Roti

Thursday	Dal Mash Roti	Chicken Roti
Friday	Beef, Roti	Beef, Roti
Saturday	Potato Egg Roti	Beans Roti
Sunday	Mix Dal Roti	Mix Dal Roti

DINNER

Day	Diet Menu	
	Previous	Revised
Monday	Beef, Roti	Beef, Roti
Tuesday	Dal Gram, Rice	a)Dal Gram, Roti b) Dal Gram Rice
Wednesday	Dal Gram, Egg, Roti	Chicken Roti & Rice (Sweet)
Thursday	Gram, Roti, Rice, (Sweet)	Vegetable Roti
Friday	Vegetable, Roti	White Chana Roti
Saturday	Chicken Roti	Chicken Roti
Sunday	Vegetable, Roti	Vegetable Roti

ADDITION OF SEASONAL DRINKS (REVISED)

Season	Time	Type	Syrup	Sugar	Ice
Summer (May to September)	Afternoon	Sharbat	25 gm	30 gm	25 gm
Winter (October to April)	Afternoon	Tea			Scale as per Breakfast

(ب) ہفتہ میں چار دن چکن اور 2 دن گوشت بڑا (Beef) اور یہ سو گرام فی قیدی کے حساب سے دیا جاتا ہے-

(ج) تمام قیدیان کو مشقت کرنے کے عوض 5 یوم معافی ماہانہ دی جاتی ہے اس کے علاوہ سنٹرل جیل لاہور اور فیصل آباد میں پرائیویٹ ٹھیکیداروں نے قالین بافی کا ٹھیکہ لیا ہوا ہے اور جو قیدی ان کے پاس کام کرتے ہیں انہیں 15 روپے یومیہ معاوضہ دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اگست 2008)

سنٹرل جیل بہاول پور میں اسیران کی گنجائش و تعداد کی تفصیلات

*1008: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈسٹرکٹ جیل بہاولپور کتنے رقبے پر محیط ہے، اس میں اسیران کی گنجائش کتنی ہے اور اسیران کی موجودہ تعداد کیا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس جیل کو شہر سے باہر کسی بہتر اور زیادہ مناسب مقام پر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) ڈسٹرکٹ جیل بہاولپور میں تعینات عملے کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) ڈسٹرکٹ جیل بہاولپور میں آخری بار کب مرمت کا کام کروایا گیا اس کی لاگت مع تفصیل فراہم کی جائے نیز اسیران سے ملاقاتیوں کو کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ضلع بہاول پور میں کوئی ڈسٹرکٹ جیل واقع نہیں ہے البتہ بورسٹل اور ایک سنٹرل جیل موجود ہے۔ سنٹرل جیل بہاول پور کا کل رقبہ 74 ایکڑ 7 کنال اور 2 مرلے پر مشتمل ہے اس میں اسیران رکھنے کی گنجائش 1334 نفر ہے جب کہ 2688 نفر اس وقت مقید ہیں۔

(ب) سنٹرل جیل بہاول پور کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے۔

(ج) سنٹرل جیل بہاول پور میں تعینات عملے کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	عہدہ	تعداد
1	سپرنٹنڈنٹ جیل	1
2	میڈیکل آفیسر	1
3	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل	2
4	لیڈی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل	1
5	آفس سپرنٹنڈنٹ	1

6	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل	9
7	مذہبی ٹیچر	1
8	ہیڈکلرک	1
9	آفس اسسٹنٹ	1
10	چیف وارڈرز	2
11	فوٹر گرافر	1
12	لیڈی ہیلتھ وزیٹر	1
13	سٹورکیپر	2
14	ہیڈوارڈرز	26
15	گیٹ کیپر	2
16	جونیئر کلرک	5
17	ڈسپنسر	1
18	ڈاک روم اٹنڈنٹ	1
19	وارڈرز	310
20	زنانہ وارڈرز	4
21	راج / مستری	2
22	کارپینٹر	2
23	کلیکو ماسٹر	1
24	ویونگ ماسٹر	1
25	موٹر مکینک	1
26	لوہار (بلیک سمتھ)	1
27	ڈرائیورز	2
28	گارڈن قلی	4
29	گارڈن بان (کارٹ مین)	1
30	سپرنٹنڈنٹ اردلی	1
31	باورچی (کک)	1
32	خاکروب	14

(د) سنٹرل جیل بہاولپور میں تمام مرمت کا کام محکمہ بلڈنگ کرتا ہے۔اسیران کے لواحقین کے لئے ایک نیا شیڈ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے اپنے فنڈ سے بنوایا ہے جس میں پنکھے، بیٹھنے کے لئے بنچ اور ٹھنڈا پانی پینے کے لئے الیکٹرک واٹر کولر لگایا گیا ہے۔ملاقاتیوں کے لئے صوبائی حکومت ایک نیا شیڈ تعمیر کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے جس میں T.V اور A.C وغیرہ کی سہولت بھی ہوگی سال 09-2008 میں سکیم منظور ہونے پر تعمیر شروع ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)

پنجاب کی جیلوں میں صنعتوں کا قیام و دیگر تفصیلات

*1139: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ پنجاب میں کس کس جیل میں کون کون سی صنعتیں قائم ہیں اور کہاں کہاں کون کون سی نئی صنعتیں قائم کرنے کا ارادہ ہے؟

(ب) ان صنعتوں میں کام کرنے والے قیدیوں کو کیا کوئی معاوضہ ادا کیا جاتا ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو کس صنعت میں کس شرح سے معاوضہ ادا کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا صنعتیں قائم کرنے کے لئے نجی اداروں کو بھی ترغیب دی گئی، اس سلسلہ میں اب تک کیا اقدامات کئے گئے ہیں؟

(د) کیا موجودہ مہنگائی کے پیش نظر موجودہ معاوضہ کی شرح میں اضافہ کی کوئی تجویز زیر غور ہے، اگر ہاں تو معاوضہ کی نظر ثانی شدہ شرح کیا ہوگی اور کب تک اس پر عمل درآمد ہوگا۔

(ہ) جو اساتذہ قیدیوں کو صنعتی کام کی تربیت دیتے ہیں ان کی تعلیمی قابلیت اور ہنر کو پرکھنے کا کیا معیار ہے اور کیا یہ اساتذہ پارٹ ٹائم ہیں یا Permanent، نیز کیا ان تربیت دینے والے اساتذہ کا تعلق سرکاری محکموں سے ہے یا نجی طور پر ہائر کئے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 27 اگست 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) صوبہ پنجاب کی مختلف جیلوں میں جو صنعتیں قائم ہیں ان کی تفصیل (بحوالہ فلیگ "اے") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مزید برآں ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں فٹ بال سازی کی صنعت عنقریب شروع کی جارہی ہے۔

(ب) صوبہ پنجاب کی جیلوں میں قیدی سرکاری صنعتوں پر مشقت کرتے ہیں کیونکہ ان کی سزا بامشقت ہوتی ہے اور ان کو جیل قوانین کے تحت سزا میں معافی دی جاتی ہے لیکن نقد معاوضہ نہ دیا جاتا ہے۔

(ج) صوبہ پنجاب کی صرف دو جیلوں سنٹرل جیل لاہور اور سنٹرل جیل فیصل آباد میں قیدی لیبر پرائیویٹ فرم کو لیز(Lease) پر دیئے جاتے ہیں جو کہ صرف قالین بافی کا کام کرتے ہیں۔اس طرح قالین بافی کا خام مال پرائیویٹ ٹھیکیدار کا ہوتا ہے اور اس خام مال سے جو قالین بنائے جاتے ہیں وہ ٹھیکیدار کی ملکیت ہوتے ہیں اور ٹھیکیدار سے مبلغ-/40روپے فی قیدی یومیہ لیبر چارجز وصول کئے جاتے ہیں جن میں سے-/25روپے گورنمنٹ کے خزانے میں جمع کروائے جاتے ہیں اور مبلغ-/15روپے فی قیدی یومیہ بطور Incentive money ادا کئے جاتے ہیں۔

(د) اس ضمن میں فی الحال کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(ہ) جو اساتذہ قیدیوں کو کمپیوٹر کی تعلیم و تربیت دیتے ہیں ان میں اکثر کا تعلق مختلف NGOs سے ہوتا ہے اور وہ تنخواہ بھی NGOs سے لیتے ہیں مزید سنٹرل جیل لاہور میں قیدیوں کو ٹیکنیکل تعلیم اور ہنر سکھانے کے لئے مندرجہ ذیل ٹریڈز کے لئے انسٹرکٹرز کو باقاعدہ اخبار میں اشتہار دے کر NAVTEC کی معاونت سے Daily wages پر بھرتی کیا گیا ہے جن کو-/155روپے فی گھنٹہ اور کم از کم چار گھنٹے روزانہ کی اجرت کے حساب سے معاوضہ دیا جاتا ہے اور یہ تمام انسٹرکٹرز پرائیویٹ ہوتے ہیں جو کہ دفتری اوقات میں قیدیوں کو فنی تربیت دیتے ہیں:۔

نمبر شمار	نام ٹریڈز انسٹرکٹرز	تعلیمی کیفیت / ہنر
1	شیٹ میٹل و ویلڈنگ	تعلیمی معیار میٹرک مع ڈپلومہ (DAE) از اں گورنمنٹ پولی ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ مع 5 سالہ تجربہ
2	موٹر وائنڈنگ	۔ایضا۔
3	آٹو مکینک	۔ایضا۔
4	کمپیوٹر	BSC کمپیوٹر سائنس میں 05 سالہ تجربہ
5	نٹنگ (بننا)	تعلیمی معیار میٹرک مع 05 سالہ تجربہ از اں TTC/GVI/VTC
6	ٹریکٹر مکینک	۔ایضا۔
7	الیکٹرک وائرنگ	۔ایضا۔
8	کارپینٹری / وڈ ورکس	۔ایضا۔
9	ہوم اپلائنسز	۔ایضا۔
10	ڈومیسٹک ٹیلرنگ	۔ایضا۔

11	کشیدہ کاری (زنانہ)	-ایضا-	
12	بیوٹیشن (زنانہ)	-ایضا-	
13	میسن	مڈل پاس 05 سالہ تجربہ ازاں TTC/GVI/VTC	

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2009)

خواتین کے لئے علیٰحدہ جیلیں بنانے کا مسئلہ

*1314: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کی جیلوں میں مرد، بچوں اور خواتین کو ایک ہی جگہ قید رکھا جاتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بچوں کے لئے الگ جیل بنانے اور وہاں پر لیڈیز عملہ تعینات کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک نئی جیلیں بن جائیں گی اور کس کس ضلع میں؟

(تاریخ وصولی 7 اگست 2008 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست ہے کہ صوبہ کی جیلوں میں جہاں علیٰحدہ ویمن جیل اور بچوں کی جیل نہ ہیں، وہاں مرد، بچوں اور خواتین کو ایک ہی جیل میں رکھا جاتا ہے۔ لیکن خواتین اور نوعمر اسیران کے لئے الگ وارڈ/بیرکس بنائی گئی ہیں جن میں ان سب کو علیٰحدہ علیٰحدہ رکھا جاتا ہے۔

(ب) جی ہاں! سنٹرل جیل راولپنڈی سے ملحقہ اراضی پر ایک خواتین اور نوعمر اسیران کے لئے جیل بنانے کے لئے اراضی کے حصول کے لئے مبلغ 40.934 ملین ادائیگی کر دی گئی ہے۔ PDWP میٹنگ ہونے پر اس کے بقایا رقم مبلغ 39.964 ملین فنڈز مختص کئے جائیں گے۔ رقم مختص ہونے پر زمین کی خریداری مکمل ہو جائے گی اور اس کی تعمیر کا کام شروع ہو جائیگا۔

پنجاب میں اس وقت خواتین اور نوعمر اسیران کی مندرجہ ذیل جیلیں ہیں:-

(i) زنانہ جیل، ملتان

(ii) بورسٹل جیل، بہاول پور

(iii) بورسٹل جیل، فیصل آباد

جہاں تک بچوں کی جیل میں لیڈیز عملہ تعینات کرنے کا تعلق ہے یہاں پر 18 سال سے کم عمر تک کے بچے رکھے جاتے ہیں۔ اس لئے لیڈیز عملہ تعینات نہیں کیا جاتا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2009)

کیمپ جیل قصور، قیدی بچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1938: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیمپ جیل قصور میں اس وقت قیدی بچوں کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) مذکورہ بچوں کو کن کن جرائم میں گرفتار کیا گیا؟

(ج) کیمپ جیل قصور قیدی بچوں کی کتنی بیرکس ہیں نیز بیرکس میں کتنے قیدی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(د) کیمپ جیل قصور میں قیدی بچوں کی فلاح کے لئے کن منصوبہ جات پر عمل کیا جا رہا ہے؟

(ہ) کیمپ جیل قصور میں قیدی بچوں کو اپنے عزیزوں اور والدین سے ملنے کے کیا اوقات مقرر ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں قیدی بچوں کی تعداد 33 ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں جن جرائم میں بچوں کو گرفتار کیا گیا ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

جرم	302/34	8نفر
جرم	379/411	4نفر
جرم	10/7/79	3نفر
جرم	324/337	8نفر
جرم	392	4نفر
جرم	367	6نفر

(ج) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں ایک بیرک ہے جو نو عمر اسیران کے لئے تعمیر کی گئی ہے جو دو حصوں میں تقسیم کی گئی ہے۔ایک حصہ میں 18 سال تک کے نو عمر بچے ہیں۔دوسرے حصہ میں 18 سال سے 21 سال کے نو عمر اسیران مقید ہیں۔

(د) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں قیدی بچوں کی فلاح کے لئے تعلیم، صحت اور کھیل و تفریح پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔

(ہ) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں قیدی بچوں کو اپنے عزیزوں اور والدین سے ملنے کے لئے صبح آٹھ بجے سے لیکر دوپہر ایک بجے تک وقت مقرر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)

کیمپ جیل قصور-قیدیوں کے علاج معالجے کی تفصیلات

***1939: محترمہ ثمینہ خاور حیات:** کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیمپ جیل قصور کو 08-2007 کے دوران صحت کے شعبہ میں کتنی رقم دی گئی؟

(ب) سال 08-2007 کے دوران کتنے قیدیوں کو علاج معالجے کی سہولت بہم پہنچائی گئی؟

(ج) سال 08-2007 کے دوران کیمپ جیل قصور میں قیدیوں کی صحت کے کن کن منصوبوں پر عمل کیا گیا اور نیز کون کون سے منصوبے فنڈز کی کمی کی وجہ سے ادھورے رہ گئے؟

(د) سال 08-2007 کے دوران کتنی رقم قیدیوں کے علاج معالجے کے لئے رکھی گئی نیز یہ رقم کہاں کہاں خرچ کی گئی، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل قصور کو صحت کے شعبہ میں -/514826 روپے ملے تھے۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں 89 ان ڈور اور 47496 آؤٹ ڈور اسیران مریضوں کو علاج معالجے کی سہولت فراہم کی گئی۔

(ج) ڈسٹرکٹ جیل قصور کے ہسپتال میں معمولی نوعیت کے اپریشن کے لئے اپریشن تھیٹر اور ہیٹ سٹروک روم بنایا گیا ہے اس وقت کوئی منصوبہ جس میں فنڈ ملے ہوں وہ زیر غور نہ ہے۔

(د) سال 08-2007 کے دوران قیدیوں کے علاج معالجہ کے لئے -/518426 روپے کا بجٹ الاٹ ہوا اور یہ رقم اسیران کے علاج معالجہ کے لئے خرچ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)

قیدیوں کو ادویات فراہم کرنے کی تفصیلات

***1966: محترمہ نگہت ناصر شیخ:** کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 08-2007 کے دوران کیمپ جیل لاہور میں قیدیوں کو کتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) سال 08-2007 میں کیمپ جیل لاہور میں ادویات کی خرید کے لئے کتنا بجٹ رکھا گیا نیز اس سے کتنے قیدی مستفید ہوئے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 07 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سال 08-2007 کے دوران کیمپ جیل لاہور میں 3297059 روپے کی ادویات اسیران کو فراہم کی گئیں۔

(ب) سال 08-2007 کے دوران کیمپ جیل لاہور میں کل قیدی جو مستفید ہوئے ان کی تعداد 305935 ہے۔بجٹ 3297059 روپے مختص کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

کیمپ جیل لاہور میں بیرکس کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1967: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیمپ جیل لاہور میں قیدیوں کے لئے کتنی بیرکس تعمیر کی گئی ہیں؟

(ب) کیمپ جیل لاہور میں ایک بیرک میں کتنے قیدی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ج) کیمپ جیل لاہور میں قیدی کو کن کن اوقات میں عزیزوں سے ملاقات کی اجازت ہے؟

(د) کیمپ جیل لاہور میں قیدی خواتین کی کتنی تعداد ہے،انکی تفصیل نیز انکے جرم کی نوعیت بھی بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 07 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) 18 بارکیں تعمیر کی گئی ہیں۔

(ب) ایک بیرک 60 اسیران کے لئے ہے۔

(ج) دفتری اوقات میں۔

(د) کیمپ جیل میں خواتین اسیران نہیں رکھی جاتیں۔بلکہ ضلع لاہور سے تعلق رکھنے والی خواتین حوالاتی کوٹ لکھپت جیل میں رکھی جاتی ہیں۔جب کہ قیدی اور سزائے موت کی خواتین جو کہ لاہور اور نزدیکی اضلاع سے تعلق رکھتی ہیں وہ بھی کوٹ لکھپت جیل میں رکھی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جنوری 2009)

ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں تعینات ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2144: سید حسن مرتضیٰ:** کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں سپرنٹنڈنٹ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، ڈومی سائل اور پتہ جات کی تفصیل بیان کریں؟

(ب) کیا ان میں سے کوئی ملازم شیخوپورہ کا رہائشی ہے؟

(ج) کیا شیخوپورہ کا ڈومی سائل رکھنے والے ملازم اس جیل میں تعینات ہو سکتے ہیں؟

(د) ان میں سے کتنے ملازمین کب سے اس جیل میں تعینات ہیں؟

(ہ) کتنے ملازمین کے خلاف رشوت لینے قیدیوں پر تشدد کرنے کے الزامات کے تحت انکوائری چل رہی ہیں؟

(و) کیا حکومت اس جیل میں تعینات درج بالا میں سے جو شیخوپورہ ضلع کے رہائشی ہیں، ان کو وہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 05 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 4 دسمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)

نمبر شمار	نام و عہدہ	گریڈ	تعلیمی قابلیت	ایڈریس و ڈومیسائل
1	اعجاز اصغر، سپرنٹنڈنٹ جیل	16	ایم اے	غلام مصطفیٰ ہاؤس نزد فیض آباد تحصیل و ضلع ننکانہ صاحب
2	عبدالغفور انجم، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	16	ایم اے ہسٹری، ایم اے ایجوکیشن، گولڈ میڈلسٹ	سکندر پورہ ڈاکخانہ کھڈیاں تحصیل و ضلع قصور
3	مختار احمد، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	16	ایف اے	نافریاں ڈاکخانہ جلال پور جٹاں تحصیل و ضلع گجرات
4	محمد اعجاز، اسسٹنٹ سپرنٹڈنٹ	14	میٹرک	رام نگر راج گڑھ، لاہور
5	شبیر حسین، اسسٹنٹ	14	ایم ایس سی	گھٹیالیاں تحصیل پسرور

	سپرنٹنڈنٹ			ضلع سیالکوٹ
6	سرفراز ہارون، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	14	بی ایس سی	ہربنس پورہ لاہور
7	طارق مطلوب، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	14	بی اے	یامین سٹریٹ نزد ورک پارک طارق روڈ شیخوپورہ
8	محمد صدیق، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	14	میٹرک	چک نمبر 93 تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
9	محمد ہمایوں ثاقب، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	14	ایم اے انگلش	چک نمبر WB/356 ضلع لودھراں
10	احمد رضا، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	14	ایم اے (ایجوکیشن) ایل ایل بی	کڑیال خورد تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ
11	ارشاد احمد، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	14	بی اے	مہر ہاؤس مین روڈ ڈھور کوٹ قصور نزد مسجد باب الجنت

(ب) جی ہاں- مسٹر طارق مطلوب، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ضلع شیخوپورہ کا رہائشی ہے-

(ج) کوئی بھی سرکاری ملازم صوبے میں کسی بھی جگہ تعینات کیا جاسکتا ہے-

(د) تفصیل پوسٹنگ چارٹ درج ذیل ہے-

نمبر شمار	نام و عہدہ	عرصہ تعیناتی
1	اعجاز اصغر، سپرنٹنڈنٹ جیل	12-05-2008
2	عبدالغفور انجم، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	02-06-2008
3	مختار احمد، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	03-08-2007
4	محمد اعجاز، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	11-07-2007
5	شبیر حسین، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	22-02-2005
6	سرفراز ہارون، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	26-07-2006
7	طارق مطلوب، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	16-04-2007
8	محمد صدیق، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	25-05-2007

9	محمد ہمایوں ثاقب، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	28-11-2007
10	احمد رضا، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	15-05-2008
11	ارشاد احمد، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	08-10-2008

(ہ) کسی بھی آفیسر کے خلاف کوئی رشوت ستانی کی کوئی انکوائری نہ چل رہی ہے۔

(و) عرصہ تعیناتی پورا ہونے پر ٹرانسفر کیا جا سکتا ہے لیکن فی الحال حکومت پنجاب نے تبادلوں پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

کوٹ لکھپت جیل لاہور میں قید عورتوں کو صحت کی سہولیات کی تفصیلات

*2799: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کوٹ لکھپت جیل لاہور میں قیدی عورتوں کو صحت کی کیا کیا سہولیات میسر ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کوٹ لکھپت جیل لاہور میں قیدی عورتوں کے اپنے عزیزوں کے ساتھ ملاقات کے کیا اوقات مقرر کر رکھے ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) i) قیدی خواتین اسیران کی صحت کے لئے جناح اور جنرل ہسپتال سے روزانہ لیڈی گائناکالوجسٹ جیل ہذا کا وزٹ کرتی ہیں۔

ii) یو، این، ڈی کی طرف سے لیڈی ڈاکٹر، لیڈی کونسلر اور لیڈی ماہر نفسیات ہفتہ میں تین دن زنانہ وارڈ کا دورہ کرتی ہیں۔

iii) ہیومیوپیتھک لیڈی ڈاکٹر اور قرشی دواخانہ کی سہولت بھی موجود ہے۔

iv) جیل ہذا کے میڈکل آفیسرز بھی ایمرجنسی کی صورت میں فوری طبی امداد فراہم کرتے ہیں۔

v) کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں اسیران خواتین کو فوری طور پر بیرون ہسپتال ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(ب) قیدی عورتوں کی ان کے عزیزوں سے ملاقات ہفتہ اور منگل کو 1:00 تا 2:00 بجے کروائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2009)

کوٹ لکھپت جیل لاہور میں تعلیم یافتہ قیدیوں کو فراہم کردہ سہولیات کی تفصیلات

*2800: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کوٹ لکھپت جیل لاہور میں تعلیم یافتہ قیدیوں کو تعلیم مکمل کرنے کے بعد کیا فوائد فراہم کئے جاتے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تعلیم یافتہ مرد / خواتین قیدیوں کو تعلیم مکمل کرنے کے بعد ان کی قید میں تخفیف کر دی جاتی ہے ؟

(ج) کوٹ لکھپت جیل لاہور میں سال 2008 کے دوران تعلیم کے شعبے میں کل کتنے قیدی اس سے فائدہ حاصل کر چکے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) قیدیوں کو تعلیمی امتحانات پاس کرنے پر بمطابق جیل قوانین سزا میں معافی دی جاتی ہے۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) جیل ہذا پر سال 2008 کے دوران تعلیم کے شعبہ میں امتحانات پاس کرنے پر کل 693 نفر قیدیان کو فائدہ دیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2009)

پنجاب کی جیلوں میں قیدیوں کی گنجائش کی تفصیلات

*3571: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب کی جیلوں میں کل کتنے افراد کی گنجائش موجود ہے اور اس وقت وہاں پر بند قیدیوں کی اصل تعداد کتنی ہے ؟

(ب) کیا حکومت جیلوں میں گنجائش کی کمی کو دور کرنے کے لئے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(ج) کیا حکومت بجٹ 10-2009 میں نئی جیلیں تعمیر کرنے کے لئے فنڈز مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2009 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پنجاب کی جیلوں میں اس وقت 21527 اسیران رکھنے کی گنجائش موجود ہے اور اس وقت 57408 اسیران مقید ہیں۔

(ب) جی ہاں۔حکومت پنجاب جیلوں میں گنجائش کی کمی کو دور کرنے کے لئے خصوصی اقدامات اٹھا رہی ہے اور پنجاب کے مختلف اضلاع میں نئی جیلیں تعمیر ہو رہی ہیں اور موجودہ جیلوں میں اضافی بیرکس اور ڈیتھ سیل (Cell) تعمیر ہونگے دیگر اقدامات ضمیمہ (الف) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں جن سے زائد گنجائش پیدا ہونے میں مدد ملے گی۔

(ج) جی ہاں۔حکومت نے سال 10-2009 میں نئی جیلوں کی تعمیر کے لئے فنڈز مختص کئے ہیں جو درج ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	نام جیل	فنڈز مختص
1	ڈسٹرکٹ جیل لیہ	Rs. 32.819 (M)
2	ڈسٹرکٹ جیل حافظ آباد	Rs. 100.000(M)
3	ہائی سیکورٹی پریزن ساہیوال	Rs. 150.000 (M)
4	ڈسٹرکٹ جیل، خانیوال	Rs. 100.000 (M)
5	ڈسٹرکٹ جیل، لودھراں	Rs. 50.000 (M)
6	ہائی سیکورٹی پریزن، میانوالی	Rs. 115.000 (M)
7	ڈسٹرکٹ جیل، راجن پور	Rs. 75.000 (M)
8	ڈسٹرکٹ جیل، نارووال	Rs. 75.000 (M)
9	ڈسٹرکٹ جیل، ملتان	Rs. 20.000 (M)
10	تبدیلی جوڈیشل لاک اپ شجاع آباد سے سب جیل شجاع آباد	Rs. 10.000 (M)
11	ڈسٹرکٹ جیل اوکاڑہ	Rs. 31.101(M)
12	ڈسٹرکٹ جیل پاکپتن	Rs. 17.919 (M)
13	ڈسٹرکٹ جیل بھکر	Rs. 30.978 (M)
14	اسٹیبلشمنٹ آف ہائی سیکورٹی / پریزن سنٹرل جیل لاہور	Rs. 13.000(M)

Rs. 5.099 (M)	اسٹیبلشمنٹ آف ہائی سکیورٹی / پریژن سنٹرل جیل راولپنڈی	15

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)

صوبہ پنجاب میں خواتین قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3572: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ پنجاب کی جیلوں میں خواتین اسیران کی موجودہ تعداد کیا ہے؟

(ب) حکومت نے خواتین جیلوں کی صوبہ میں مرمت اور اضافی کمروں کی فراہمی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج) کیا حکومت خواتین کے لئے صوبے کے تمام اضلاع میں سب جیلز تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2009 تاریخ ترسیل 13 جولائی 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس وقت صوبہ پنجاب میں خواتین اسیران کی موجودہ تعداد 802 ہے۔

(ب) حکومت پنجاب ہر سال جیل ہائے پنجاب کی مرمت و تزئین کے لئے 24 سول ورکس کے ہیڈ میں پنجاب بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ کو Quarterly رقم مختص کرتی ہے۔ جس سے اسیران کی بارکوں، سیلوں کی تزئین و مرمت کی جاتی ہے۔ مزید برآں حکومت پنجاب نے امسال اضافی بیرکس اور سیل کی تعمیر کے لئے مبلغ 130.000 ملین روپے مختص کئے ہیں جن کی تعمیر منظوری ملتے ہی اسی سال شروع ہو جائے گی۔

(ج) اس وقت صوبہ پنجاب میں خواتین کے لئے ایک زنانہ جیل ہے جو ضلع ملتان میں واقع ہے اور نئی حکمت عملی پر عملدرآمد کرتے ہوئے صوبہ کے تمام اضلاع میں واقع جیلوں میں خواتین اسیران کے لئے الگ بیرکس موجود ہیں۔ جبکہ سب جیلز تعمیر کرنے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2009)

صوبہ کی جیلوں میں بااثر قیدیوں کا غیر قانونی طور پر موبائل فونز رکھنے کی تفصیلات

*3581: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب کی جیلوں میں بااثر قیدیوں و حوالاتیوں نے غیر قانونی موبائل فونز رکھے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ قیدی غیر قانونی موبائل فونز کے ذریعے صنعت کاروں، تاجروں اور دوسری متمول شخصیات کو کالز کر کے ان سے رقوم وصول کرتے ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس سنگین مسئلہ سے نمٹنے کے لئے کیا خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2009 تاریخ ترسیل 8 جون 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) جزو ہائے بالا کا جواب نفی میں ہے۔ تاہم جیل حکام کی طرف سے موبائل فون کی روک تھام کے لئے بہت سے اقدامات کئے گئے ہیں اور دوران ڈیوٹی آفیسرز و اہلکاران کو بھی موبائل فون جیل میں لے جانے کی قطعاً اجازت نہ ہے۔ تاہم حکومت پنجاب نے جیلوں میں موبائل فون کے کنٹرول کے لئے Metal Detectors مہیا کئے ہیں جس سے ملاقات پر آنے والوں اور اسیران ملاقات کرنے والوں کی سرچ کی جاتی ہے۔ اس کو مزید بہتر کرنے کے لئے حکومت نے جیلوں میں Mobile Jammers لگانے کی سفارش کی ہے جو کہ عنقریب فراہم کر دیئے جائیں گے تاحال چھ سنٹرل جیلوں میں 10 عدد جیمرز کی تنصیب ہو چکی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2010)</u>

<u>سال 2008، جرمانے کی رقم ادا نہ کرنے والے قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*3633: <u>محترمہ شبینہ ریاض:</u> کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2008 میں حکومت نے پنجاب کی جیلوں میں قید کتنے قیدیوں کو جو جرمانہ کی رقم ادا نہیں کر سکتے تھے اپنے خزانے سے رقم ادا کر کے رہا کروایا، حکومت مزید اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) اس وقت پنجاب کی جیلوں میں کتنے ایسے قیدی ہیں جو جرمانہ کی رقم ادا نہ کرنے کی وجہ سے بند ہیں اس سلسلہ میں حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 جون 2009 تاریخ ترسیل 13 جولائی 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) 2008 میں حکومت پنجاب نے -/Rs.2,29,97,000 (2 کروڑ 29 لاکھ اور 97 ہزار روپے) کے فنڈ جرمانے کے لئے مختص کئے جس کے عوض 115 اسیران پنجاب کی جیلوں سے رہا ہوئے- جس کی تفصیل ضمیمہ (الف) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-مزید براں ان اسیران کو جو جرمانے اور دیت کے عوض جیلوں میں بند ہیں رہا کروانے کے لئے مخیر حضرات سے رابطے کئے جا رہے ہیں-

(ب) اس وقت پنجاب کی جیلوں میں کل 125 اسیران جرمانہ اور دیت، ارش، دمن کی رقم ادا نہ کرنے کی وجہ سے بند ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ (ب) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-مزید براں حکومت پنجاب ماہ رمضان میں مخیر حضرات سے رابطہ کر کے ان اسیران کو جیلوں سے رہا کروانے کا اہتمام کر رہی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2010)

پنجاب کی جیلوں میں قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3634: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کی جیلوں میں کل کتنے قیدی ہیں اور کتنے گنجائش سے زیادہ ہیں؟

(ب) 2008 میں کل کتنی جیلیں بنائی گئیں یا زیر تعمیر ہیں اور کتنی نئی بنانے کا ارادہ ہے؟

(ج) 09-2008 میں پنجاب کی جیلوں سے معمولی جرائم کے کتنے قیدیوں کو رہا کیا گیا؟

(د) کیا پنجاب کی جیلوں میں بند قیدیوں کی اصلاح کے لئے کوئی ریفارم پروگرام شروع کیا گیا ہے جس سے جرائم میں کمی واقع ہو سکے؟

(تاریخ وصولی 03 جون 2009 تاریخ ترسیل 13 جولائی 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس وقت پنجاب کی جیلوں میں 56822 اسیران مقید ہیں جب کہ 21527 اسیران رکھنے کی گنجائش ہے اور گنجائش سے 35295 یعنی 164 فیصد زائد ہیں-

(ب) پنجاب میں 32 جیلیں ہیں حکومت پنجاب مختلف اضلاع میں نئی جیلیں تعمیر کروا رہی ہے جو مندرجہ ذیل ہیں:-

1-ڈسٹرکٹ جیل، حافظ آباد

2-ہائی سیکورٹی پریژن ساہیوال

3-ڈسٹرکٹ جیل، خانیوال

4-ڈسٹرکٹ جیل، لودھراں

5-ہائی سیکورٹی پریژن، میانوالی

6-ڈسٹرکٹ جیل، راجن پور

7-ڈسٹرکٹ جیل، نارووال

8-ڈسٹرکٹ جیل، ملتان

9-ڈسٹرکٹ جیل، اوکاڑہ

10-ڈسٹرکٹ جیل، لیہ

11-ڈسٹرکٹ جیل، پاکپتن

12-ڈسٹرکٹ جیل، بھکر

13-اسٹیبلشمنٹ آف ہائی سیکورٹی بیرک / پریژن سنٹرل جیل لاہور

14-اسٹیبلشمنٹ آف ہائی سیکورٹی بیرک / پریژن سنٹرل جیل راولپنڈی

(ج) 2008-09 میں جیلوں سے جرائم میں ملوث 14500 اسیران کو رہائی دلوائی گئی۔

(د) جی ہاں۔پنجاب کی جیلوں میں بند اسیران کے لئے اصلاحی ریفارم پروگرام شروع کیا گیا ہے جو ضمیمہ الف برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2009)

سال 2008، صوبہ پنجاب کی جیلوں میں ہنگاموں کی تفصیلات

*3788: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں یکم جنوری 2008ء سے آج تک کن کن جیلوں میں ہنگامے ہوئے، ہنگاموں کی نوعیت کیا تھی، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا ان ہنگاموں کے دوران کوئی اہلکار یا قیدی زخمی یا ہلاک ہوا، اگر ہاں تو تفصیل بتائی جائے؟

(ج) ہنگاموں کے سدباب کے لئے کوئی اقدامات اٹھائے گئے ہیں اگر ہاں تو تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2009 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) 1-ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں مورخہ 05-06-2008 کو اسیران نے ہنگامہ آرائی کی جس کا سبب یہ تھا کہ نئی تبدیل ہو کر آنے والی جیل انتظامیہ نے جیل میں ہونے والی کرپشن منشیات فروشی اور موبائل فون کے ناجائز استعمال پر پابندی لگائی اور سخت تلاشی آپریشن کیا جس پر چند شر پسند اسیران نے ہنگامہ آرائی کی تاکہ نئی آنے والی انتظامیہ کو بلیک میل کر سکے مگر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس پر قابو پالیا گیا۔

2- ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مورخہ 29-03-2009 کو ہنگامہ ہوا جس میں سزائے موت اسیران اور چند حوالاتیان نے مل کر ہنگامہ کر دیا ڈیوٹی پر موجود ملازمین کو یرغمال بنالیا اور چند ملازمین کو زدوکوب کیا اور چھتوں پر چڑھ گئے اور جب انہیں چھتوں سے نیچے اترنے کے لئے کہا گیا تو انہوں نے اینٹوں کی برسات شروع کر دی۔

3-ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں 18-05-2009 کو ہنگامہ ہوا جس میں اسیران نے جیل کے اندر توڑ پھوڑ شروع کر دی۔جب اسیران کو سمجھایا گیا اور ان کے ساتھ مذاکرات کئے تو اسیران آہستہ آہستہ اپنی بیرکوں میں چلے گئے۔

4- سنٹرل جیل میانوالی میں مورخہ 03-08-2009 کو حوالاتی محمد اجمل ولد احمد خان نے خود کشی کی تو بعض شر پسند عناصر نے دیگر اسیران کو اکسایا کہ واقعہ کی ذمہ دار جیل انتظامیہ ہے اور اسیران نے جیل میں ہنگامہ آرائی کی اور توڑ پھوڑ کی۔

(ب) 1-ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں کوئی اسیر یا جیل ملازم زخمی نہ ہوا۔

2-ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ہنگامے میں چار اسیران اور پندرہ ملازمین زخمی ہوئے۔

3-ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں کوئی اسیر یا جیل ملازم زخمی نہ ہوا۔

4-سنٹرل جیل میانوالی میں کوئی اسیر یا جیل ملازم زخمی نہ ہوا۔

(ج) قواعد کو پوری طرح لاگو کیا جا رہا ہے۔شر پسند اسیران کو فوری طور پر دیگر جیلوں میں ایڈمن گراؤنڈ پر منتقل کر دیا جاتا ہے۔ہنگاموں کے سدباب کے لئے تلاشی کے نظام کو مزید سخت کر دیا گیا ہے تاکہ اسیران خود ساختہ کٹ موبائل فون و دیگر ممنوعہ اشیاء اندرون جیل نہ لے جا سکیں۔تاہم مزید چیکنگ کے لئے اندرون اور بیرون گیٹ پر تلاشی کے نظام کو مؤثر بنانے کے لئے واک تھروگیٹ اور سکیننگ مشین اور کیمرے نصب کئے گئے ہیں۔علاوہ ازیں اسیران کو دینی و دنیاوی تعلیم کی طرف راغب کرنے کے لئے جیلوں میں کلمہ کلاس، نماز کلاس، حفظ کلاس کا اہتمام کیا گیا جہاں مذہبی اساتذہ ان کو تعلیم دیتے ہیں اور یہ کہ کمپیوٹر

کلاسز کا اجرا بھی کیا گیا ہے تاکہ اسیران کو ٹیکنیکل تعلیم بھی دی جا سکے۔اس طرح اسیران کو فارغ بیٹھنے کا بہت کم موقع ملے گا اور شر پسند عناصر کے شر سے محفوظ رہیں گے اور اپنے آپ کو معاشرے کا اچھا فرد بنانے کی کوشش کریں گے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2010)

جیلوں میں سیاسی سفارشوں سے بھرتی و دیگر تفصیلات

*3873: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت آئی جی جیل کے آفس میں گریڈ 19 کی 6 اسامیاں ہیں جن میں سے 3 اسامیاں خالی پڑی ہیں ان پر کب تک تقرری عمل لائی جائے گی، آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گریڈ 19 کی ایک اسامی ڈپٹی ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ بھی خالی پڑی ہوئی ہے، یہ اسامی کب تک پر کی جائے گی، آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گریڈ 18 میں اے آئی جی جیل کی چار اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 5 اگست 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست نہ ہے اس وقت گریڈ 19 کی چار مندرجہ ذیل اسامیاں ہیں:۔

I) اے آئی جی (اسٹیبلشمنٹ)

ii) اے آئی جی (انڈسٹری)

iii) اے آئی جی (جوڈیشل)

iv) اے آئی جی (ایس اینڈ ڈی)

اے آئی جی (اسٹیبلشمنٹ) کی پوسٹ پر رانا ریاض احمد اور اے آئی جی انڈسٹری کی پوسٹ پر طارق محمود خان بابر تعینات ہیں دو اسامیاں خالی ہیں ان پر تقرری جلد عمل میں لائی جائے گی۔

(ب) یہ درست نہ ہے ڈپٹی ڈائریکٹر کی پوسٹ گریڈ 18 کی ہے جبکہ ڈائریکٹر کی پوسٹ گریڈ 19 کی ہے اور ان کی تقرری کے بارے میں محکمہ S&GAD سے استدعا کی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے حکومت پنجاب نے اے آئی جی کا گریڈ بڑھا کر 19 کر دیا ہے ان میں سے دو اسامیاں خالی ہیں اور دو پر افسران تعینات ہیں جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مارچ 2010)

<u>جیلوں میں انسانی حقوق کے تحفظ اور قیدیوں کی فلاح کے لئے اٹھائے جانے والے اقدامات</u>

*3875: <u>محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کی جیلوں میں 27 ہزار کے قریب قیدیوں کو رکھنے کی گنجائش موجود ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ جیلوں میں تقریباً 59 ہزار قیدی بند ہیں؟

(ج) حکومت نے جیل میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور قیدیوں کے حالات بہتر بنانے کے متعلق کون سے خصوصی اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 13 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 6 اگست 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست نہ ہے کہ پنجاب کی جیلوں میں 27 ہزار کے قریب قیدیوں کو رکھنے کی گنجائش ہے بلکہ اس وقت پنجاب کی جیلوں میں 21527 قیدی رکھنے کی گنجائش ہے جس کی تفصیل ضمیمہ (الف) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-مزید براں 14 نئی جیلوں کی تعمیرات کے منصوبے زیر عمل ہیں جن کی تکمیل کے بعد تقریباً 12000 مزید اسیران کی گنجائش پیدا ہو جائے گی-

(ب) پنجاب کی جیلوں میں اس وقت 57201 اسیران بند ہیں جس کی جیل وار تفصیل ضمیمہ (ب) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) پنجاب کی جیلوں میں انسانی حقوق کی کوئی خلاف ورزی نہ کی ہے-مزید براں قیدیوں کے حالات بہتر بنانے کے لئے حکومت پنجاب خوراک، صحت، تعلیم پر خصوصی توجہ دے رہی ہے-اس کے علاوہ اسیران کی فلاح و بہبود کے لئے فلش سسٹم لیٹرین مع ٹائل، انٹرویو شیڈ اور ویٹنگ شیڈ تعمیر کئے جا رہے ہیں-

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2009)</u>

<u>جیلوں میں Under Trial Juveniles کے لئے کئے گئے انتظامات کی تفصیلات</u>

*3941: <u>ڈاکٹر فائزہ اصغر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف) جیلوں میں Under Trial Juveniles کی مذہبی، دنیاوی اور فنی تعلیم کے لئے کیا انتظامات کئے گئے ہیں تاکہ وہ مفید شہری بن کر معاشرہ میں واپس آ سکیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں بیان کردہ انتظامات موجود ہیں تو ان کی تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں اور کب تک حکومت ایسے انتظامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پچھلے دو سال سے بچوں کی ووکیشنل ٹریننگ پر سرکاری فنڈ سے ایک روپیہ بھی خرچ نہ ہوا ہے بلکہ سپرنٹنڈنٹ جیل کی دن رات کی کوششوں سے مخیر حضرات سے تقریباً آٹھ لاکھ روپے کا خرچہ قیدیوں کی تعلیم و تربیت و ووکیشنل ٹریننگ پر کروایا جس میں درزی خانہ کے لئے ہزاروں میٹر کپڑا، بکرم، دھاگہ، بٹن وغیرہ حاصل کئے گئے جس سے قیدیوں کی یونیفارم کے لئے شلوار قمیض سلوائے گئے۔ان کپڑوں کو سلانے میں قیدیوں کو سلائی اور کٹائی کی تربیت بھی حاصل ہوئی۔ہر قیدی و حوالاتی کو ہر چھ ماہ بعد دو عدد بلا معاوضہ سلائی کر کے سوٹ دیئے جاتے ہیں۔تعلیم و تربیت کے سلسلے میں قیدی / حوالاتی بچوں کو ایئر کنڈیشن کلاس روم مہیا کئے گئے ہیں جن میں وال ٹو وال کارپٹنگ کی ہوئی ہے۔پہلی جماعت سے لے کر بارہویں جماعت تک بچوں کو تمام کتابیں اور سٹیشنری کا سامان لوگوں کے تعاون سے بالکل فری دیا جاتا ہے۔

بورسٹل جیل فیصل آباد سے پچھلے سال سات بچوں نے میٹرک کا امتحان دیا اور 100% رزلٹ رہا۔امسال 23 بچوں نے میٹرک کا امتحان دیا جس میں سے 19 بچے پاس ہوئے اس طرح 80% رزلٹ رہا اور ایف اے کا تین بچوں نے امتحان دیا اور ایک بچہ پاس ہوا اور دو بچوں کی کمپارٹ آئی۔اسی طرح جیل ہذا میں دینی تعلیم کا مرکز بھی قائم ہے جس میں بچوں کو قرآن پاک ناظرہ، ترجمہ، کلمہ کلاس اور حفظ کلاس پڑھائی جاتی ہے۔ان تمام کاموں کا خرچہ سپرنٹنڈنٹ جیل مخیر حضرات کے ذریعے سے پورا کرتا ہے۔

(ب) جزو ہذا کا جواب جزو "الف" میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2010)

جووینائل بچوں کی رہائی کے بارے میں تفصیلات

*3942: ڈاکٹر فائزہ اصغر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) Juvenile Delinquents کو ان کی فیملی کے ساتھ فون پر بات کرانے یا ذاتی طور پر ملانے کے لئے ادارہ ایک ماہ میں کتنی دفعہ اور کن شرائط پر ایسا موقع فراہم کرتا ہے؟

(ب) اگر Juveniles کے Parents ان کو لینے نہ آئیں تو مذکورہ بچوں کی رہائی کے بعد خصوصاً وہ بچے جن کی عمر 15 سال سے کم ہو، ان کو کس کے حوالے کیا جاتا ہے؟

(ج) پچھلے دو سالوں میں مذکورہ کیٹیگری کے جن بچوں کو ان کی فیملی کے حوالے کیا گیا یا کسی ادارے کے سپرد کیا گیا ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سرٹیفائیڈ سکول ساہیوال میں Juvenile Delinquents کو ان کی فیملی کے ساتھ فون پر بات کرانے کے انتظامات نہ ہیں جب کہ فیملی کو ذاتی طور پر ملانے کے لئے ادارہ ہذا میں کوئی پابندی نہ ہے۔ وہ جب چاہے بچہ سے دفتری اوقات میں ملاقات کر سکتے ہیں۔

(ب) رہائی کے وقت اگر والدین Juveniles کو لینے نہ آئیں تو Juveniles کو جن کی عمر 15 سال تک ہو، انہیں Child Protection and Welfare Bureau کے تحت قائم شدہ Institutions میں رکھا جاتا ہے۔

تاکہ وہ ایسے Juveniles کو اس وقت تک اپنے ادارہ میں رکھیں تاوقتیکہ ان کی فیملی کے ساتھ رابطہ ہو۔

(ج) پچھلے دو سالوں میں مذکورہ کیٹگری میں کسی ایسے بچے کو اس کے خاندان یا کسی ادارہ کے سپرد نہ کیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2010)</u>

<u>ڈسٹرکٹ جیل اور سنٹرل جیل فیصل آباد کا رقبہ و دیگر تفصیلات</u>

*4321: <u>خواجہ محمد اسلام:</u> کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل اور سنٹرل جیل فیصل آباد کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب) ان جیلوں میں کتنے قیدی اور حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ج) ان جیلوں میں اس وقت گنجائش سے کتنے زائد قیدی اور حوالاتی ہیں؟

(د) گنجائش سے زائد قیدی اور حوالاتی رکھنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان جیلوں میں مزید عمارات برائے رہائش قیدی اور حوالاتی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد

	ایکڑ	کنال	مرلے
(i)جیل بلڈنگز	23	01	0
(ii)رہائشی کالونی	07	06	0
(iii)زرعی رقبہ	08	02	0
کل رقبہ	39	01	0

سنٹرل جیل فیصل آباد

	ایکڑ	کنال	مرلے
(i)جیل بلڈنگز	32	07	11
(ii)رہائشی کالونی	15	0	0
(iii)زرعی رقبہ	77	04	14
کل رقبہ	125	04	05

(ب) اسیران رکھنے کی گنجائش مندرجہ ذیل ہے:-

(i)ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں853اسیران رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ii)سنٹرل جیل فیصل آباد میں1190اسیران رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ج) (i)ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں1126اسیران گنجائش سے زائد ہیں۔

(ii)سنٹرل جیل فیصل آباد میں1696اسیران گنجائش سے زائد ہیں۔

(د) چونکہ قیدی اور حوالاتی اپنے رہائشی ضلع کی جیلوں میں رکھے جاتے ہیں کیونکہ ان کے مقدمات ان کے رہائشی ضلع کی عدالتوں میں ہی چل رہے ہیں۔اس لئے ضلع میں واقع ڈسٹرکٹ جیل میں حوالاتی رکھے جاتے ہیں اور سنٹرل جیل میں لمبی سزا والے قیدیان کو رکھا جاتا ہے۔

(ہ) بالکل ارادہ رکھتی ہے۔اس کے علاوہ حکومت پنجاب 14 نئی جیلیں پنجاب کے مختلف اضلاع میں تعمیر کر رہی ہے اور مختلف جیلوں میں بیرکس اور سزائے موت کے اسیران کے سیل تعمیر کئے جا رہے ہیں جن سے اسیران کو رہائشی سہولت میسر آئے گی تو over crowding کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب31دسمبر2009)</u>

سنٹر جیل اور ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4322: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سنٹرل جیل اور ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں گریڈ وائز اسامیوں کی تعداد بتائیں ؟

(ب) کتنی اسامیاں خالی کب سے خالی پڑی ہیں ؟

(ج) گریڈ 16 اور اوپر کی اسامیاں کتنی ہیں ان پر تعیناتی کیلئے تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل بتائیں ؟

(د) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تجربہ اور تعلیمی قابلیت بیان کریں ؟

(ہ) ان جیلوں میں تعینات سپر نٹنڈنٹ جیل کے نام، عہدہ، گریڈ، ڈومی سائل اور تجربہ مع کوالیفیکشن بتائیں ؟

(و) ان سپر نٹنڈنٹ کو کون کون سی مالی فوائد حاصل ہیں ؟

(ز) ان کے زیر تصرف گاڑیوں کی تعداد اور پچھلے دو سال کے اخراجات بتائیں ؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل اور ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں گریڈ وائز اسامیوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:-

بنیادی سکیل	سنٹرل جیل	ڈسٹرکٹ جیل
19	01	-
18	02	02
17	05	06
16	15	12
14	04	02
12	02	01
11	01	-
10	03	-
09	13	07
08	02	02
07	51	32
06	02	04

05	458	300
02	52	36
01	–	26

(ب) مندرجہ ذیل اسامیاں سنٹرل جیل اور ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں خالی ہیں:-

نام اسامی	سنٹرل جیل		ڈسٹرکٹ جیل	
	تعداد	عرصہ (جب سے خالی ہیں)	تعداد	عرصہ (جب سے خالی ہیں)
سپرنٹنڈنٹ جیل (میجر) ہائی سکیورٹی بیرکس	01	07/2007	- -	- -
ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ	01	02/2010	--	--
اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	02	07/2007	--	--
نرسنگ اسسٹنٹ	-		10	(تین سال سے)
لیڈی ہیلتھ وزیٹر	-	-	01	(ایک سال سے)
سینئر کلرک	-	-	01	09/2009
ہیڈ وارڈر	10	09/2009	06	(تھوڑے عرصہ سے خالی ہیں اور بذریعہ پروموشن کمی پوری ہونی ہے)
ایکسرے آپریٹر	-		01	(عرصہ تین سال سے)
لیب اسسٹنٹ	-		01	(عرصہ تین سال سے)
وارڈر	95	02/2010	75	(گورنمنٹ نے اسی سال منظوری دی ہے)
کک	ـ	-	01	گورنمنٹ نے اسی

				سال منظوری دی ہے)
سینٹری ورکر/ نائب قاصد	22	09/2009	26	(گورنمنٹ نے اسی سال منظوری دی ہے)

(ج) تفصیل اسامیاں درج ذیل ہے:۔

سنٹرل جیل

سپرنٹنڈنٹ جیل BS-19 کی ایک اسامی ہے۔ جس پر تعیناتی بذریعہ ترقی از سپرنٹنڈنٹ گریڈ 18 سے کی جاتی ہے جس کے لئے 5 سال سروس لازمی ہے۔

ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ جیل: BS-18 کی ایک اسامی ہے جس پر تعیناتی 25% بذریعہ پبلک سروس کمیشن اور 75% بذریعہ ترقی از ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کی جاتی ہے۔

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل: BS-17 کی 3 اسامیاں ہیں جن پر تعیناتی 75% بذریعہ ترقی از اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل اور 25% بذریعہ پبلک سروس کمیشن کی جاتی ہے۔

اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ BS-16 کی 12 اسامیاں ہیں جن پر تعیناتی 75% بذریعہ پبلک سروس کمیشن اور 25% بذریعہ ترقی از چیف وارڈر کی جاتی ہے۔

ڈسٹرکٹ جیل

سپرنٹنڈنٹ جیل BS-18 کی ایک اسامی ہے اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل BS-17 کی 04 اسامیاں ہیں جن پر تعیناتی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل اوپر بیان کی جاچکی ہے۔

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل: BS-17 کی 3 اسامیاں ہیں جن پر تعیناتی 75% بذریعہ ترقی از اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل اور 25% بذریعہ پبلک سروس کمیشن کی جاتی ہے۔

اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ: BS-16 کی 10 اسامیاں ہیں جن پر تعیناتی 75% بذریعہ پبلک سروس کمیشن اور 25% بذریعہ ترقی از چیف وارڈر کی جاتی ہے۔

(د) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام اور عہدہ درج ذیل ہیں:۔

سنٹرل جیل

1۔ طارق محمود خان بابر، سپرنٹنڈنٹ جیل گریڈ 19 سروس 12 سال اور تعلیمی قابلیت ایم اے

معاشیات (انٹرنیشنل ڈپلومہ ان کمپیوٹر سٹڈیز یو-کے)

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل گریڈ-17

i. اطہر جان ڈار سروس 20 سال تعلیم بی اے

ii. مہر محمد اشرف سروس 27 سال تعلیم بی اے

iii. میاں محمد انصر سروس 07 سال اور تعلیم بی اے

اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل گریڈ- 16

1. اصغر علی تعلیمی قابلیت ایف اے
2. سیف اللہ تعلیمی قابلیت میٹرک
3. صوبہ خان تعلیمی قابلیت بی اے
4. جماعت علی تعلیمی قابلیت ایم اے پولیٹیکل سائنس
5. شان محمد تعلیمی قابلیت میٹرک
6. شفیق احمد تعلیمی قابلیت میٹرک
7. موسم علی تعلیمی قابلیت میٹرک
8. خالد محمود تعلیمی قابلیت بی ایس سی
9. عبدالمجید تعلیمی قابلیت میٹرک
10. محمد ریاض تعلیمی قابلیت میٹرک
11. محمد عارف خالد تعلیمی قابلیت ایم اے
12. محمد فاروق شاہ تعلیمی قابلیت میٹرک

ڈسٹرکٹ جیل:

1-رضااللہ خان سپرنٹنڈنٹ جیل گریڈ 18 (اون پے سکیل) سروس 10 سال اور تعلیم ایم اے (انگلش)

2-ڈاکٹر تابندہ لیڈی میڈیکل آفیسر گریڈ 17 سروس 6 ماہ تعلیم M.B.B.S

3-ڈاکٹر ارم اصغر لیڈی میڈیکل آفیسر گریڈ 17 سروس 6 ماہ تعلیم M.B.B.S

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل گریڈ-17

i. میاں زاہد محمود سروس 25 سال اور تعلیم ایم اے

ii. ریاض احمد خان سروس 23 سال اور تعلیم بی اے

iii. اظہر پرویز سروس 25 سال اور تعلیم بی اے

iv. فریحہ اشرف، سروس 02 سال اور تعلیم ایم اے اسلامیات

اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ گریڈ-16

1-شمائلہ کوثر لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سروس تقریباً ایک سال تعلیم بی اے

2- زیب النسا لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سروس تقریباً 6 سال تعلیم بی اے

3-رانا لشکر دین سروس تقریباً 6 سال تعلیم میٹرک

4-شبیر حسین بھٹی سروس تقریباً 2/1/1 سال تعلیم میٹرک

5-حسیب اعزاز سروس تقریباً 10 ماہ تعلیم ایم اے

6-عرفان سلیمان سروس تقریباً 11 سال تعلیم ایم اے

7-محمد امین تعلیم میٹرک

8-محمد ناصر سروس تقریباً 5 سال تعلیم بی ایس سی آنرز

9-ظفر علی سروس تقریباً 2 سال تعلیم میٹرک

10-محمد نسیم سروس تقریباً 7 سال تعلیم میٹرک

(ہ) ان جیلوں پر تعینات سپرنٹنڈنٹس کے نام، عہدہ، ڈومیسائل اور تجربہ درج ذیل ہے:-

سنٹرل جیل:-

1-طارق محمود بابر سپرنٹنڈنٹ جیل گریڈ 19 سروس 12 سال اور تعلیم ایم اے اکنامکس (انٹرنیشنل ڈپلومہ ان کمپیوٹر سٹڈیز یو-کے) ڈومیسائل جہلم

<u>ڈسٹرکٹ جیل:</u>

رضا اللہ خان سپرنٹنڈنٹ جیل (اون پے سکیل) سروس 10 سال اور تعلیم ایم اے انگلش، ڈومیسائل فیصل آباد

(و) ان سپرنٹنڈنٹس کو تنخواہ کے علاوہ کوئی مالی فوائد حاصل نہ ہیں-

(ز) سپرنٹنڈنٹس کے تصرف میں گاڑیوں اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

<u>سنٹرل جیل</u>

1-سوزوکی بولان FSD-249

2-ایمبولینس FDG-1049

پٹرول کا خرچہ برائے سال 2007-08	131598-0
مرمت کا خرچہ	69990-0
پٹرول کا خرچہ برائے سال 2008-09	48468-0
مرمت کا خرچہ	42350-0

ڈسٹرکٹ جیل:

1- پجارو LHX-93

2-سوزوکی بولان FSD-5900

پٹرول کا خرچہ برائے سال 2007-08	30000-00
پٹرول کا خرچہ برائے سال 2008-09	37000-0

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)

ڈسٹرکٹ جیل گوجرانوالہ میں ملاقاتیوں کو سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*4373: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل گوجرانوالہ میں قیدیوں کے ملاقاتیوں کے بیٹھنے، پانی پینے اور گرمی، سردی سے بچاؤ کے لئے کسی قسم کا بندوبست نہ ہے؟

(ب) کیا قیدیوں کو کسی ایمرجنسی کی صورت میں ہسپتال لے جانے کے لئے کوئی ایمبولینس کی سہولت ہے اگر ہاں تو کتنی؟

(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا سہولیات مہیا کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست نہ ہے کہ گوجرانوالہ میں ڈسٹرکٹ جیل ہے بلکہ درست یہ ہے کہ گوجرانوالہ میں سنٹرل جیل ہے اور سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں اسیران کے ملاقاتیوں کے بیٹھنے کے لئے انتظار گاہ موجود ہے۔ انتظار گاہ میں پینے کے پانی کا انتظام ہے جس کے لئے الیکٹرک واٹر کولر بھی نصب کیا گیا ہے۔ سردی اور گرمی سے بچاؤ کا انتظام بھی موجود ہے۔

(ب) ایمرجنسی کی صورت میں اسیران کو ہسپتال منتقل کرنے کے لئے ایمبولینس کی سہولت موجود ہے۔

(ج) مندرجہ بالا سہولیات پہلے سے موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2010)

ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*4413: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم قیدیوں اور حوالاتیوں پر خرچ ہوئی؟

(ج) اس جیل میں بند قیدیوں کو کون کون سا کھانا صبح، دوپہر اور شام کو فراہم کیا جاتا ہے؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(ہ) ان سالوں کے دوران کتنی رقم اس جیل کی گاڑی پر خرچ ہوئی، یہ گاڑیاں کن کن کے زیر استعمال ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)

سال	Estt	Contingent	ٹوٹل
2007-08	27780996/-	21692191/-	49473187/- روپے
2008-09	32244185/-	23889229/-	56133414/-, روپے

(ب)

سال	Dietary Charges
2007-08	15276222/- روپے = 41852 یومیہ خوراک پر
2008-09	16982392/- روپے = 46527 یومیہ خوراک پر

(ج)

دن	صبح ناشتہ	دوپہر	شام
سوموار	چائے پراٹھا	سبزی روٹی اور زردہ چاول	بڑا گوشت روٹی

منگل	چائے پراٹھا	آلو گوشت مرغی روٹی	دال چنا روٹی
بدھ	چائے پراٹھا	دال ماش روٹی	گوشت مرغی روٹی میٹھے چاول
جمعرات	چائے پراٹھا	گوشت مرغی روٹی	سبزی روٹی
جمعتہ المبارک	چائے پراٹھا	بڑا گوشت روٹی	سفید چنے روٹی
ہفتہ	چائے پراٹھا	لوبیا روٹی	گوشت مرغی روٹی
اتوار	چائے پراٹھا	دال مکس (مونگ + مسور) روٹی	سبزی روٹی

نوٹ: مہینے میں ایک دفعہ بروز منگل دال چنا اور چاول دیئے جاتے ہیں۔گرمیوں میں شام کو شربت اور سردیوں میں چائے دی جاتی ہے۔

(د) سال 08-2007 — 27780996/- روپے

سال 09-2008 — 33344185/- روپے

(ہ) سال 08-2007 — 1000/- روپے

گاڑی صرف سرکاری کام کے لئے استعمال ہوتی ہے۔مزید برآں جیل ہذا کی اپنی کوئی سرکاری گاڑی یا ایمبولینس نہ ہے۔تاہم وقتی طور پر ایک سوزوکی پک اپ گاڑی سامان لے جانے کے لئے ویمن جیل ملتان سے منگوائی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2010)

ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*4414: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی کب کتنے رقبہ پر بنائی گئی تھی؟

(ب) اس میں کتنے قیدی اور حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ج) اس میں کتنے قیدی اور حوالاتی بند ہیں گنجائش سے کتنے قیدی زیادہ ہیں؟

(د) سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران اس جیل میں کون کون سی بلڈنگ کتنی رقم سے بنائی گئی؟

(ہ) اس جیل میں قیدی کو کیا کیا مراعات حاصل ہیں؟

(و) اس جیل میں کتنے بچے اور خواتین قید ہیں؟

(ز) کیا بچوں اور خواتین کو عام قیدیوں سے علیحدہ رکھا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی 2006 میں تعمیر ہوئی اور اس کا رقبہ 35 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی میں 649 اسیران رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ج) اس میں اس وقت کل 934 اسیران مقید ہیں اور 285 اسیران گنجائش سے زائد ہیں۔

(د) سال 09-2008 میں انٹرویو شیڈ اور وزٹنگ شیڈ کی بلڈنگز بنائی گئیں جن پر 9.180 ملین خرچ ہوئے۔

(ہ) جیل میں اسیران کو جیل مینوئل کے مطابق مراعات حاصل ہیں۔

(و) اس جیل میں 21 بچے اور 15 خواتین مقید ہیں۔

(ز) نوعمر اسیران اور خواتین کو دوسرے اسیران سے بالکل علیحدہ رکھا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2010)

سنٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*4416: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سنٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم حوالاتی اور قیدیوں پر خرچ ہوئی؟

(ج) ان جیل میں بند قیدیوں اور حوالاتیوں پر روزانہ کتنی رقم کھانے پینے کی مد میں خرچ کی جاتی ہے؟

(د) ان قیدیوں کو کون کون سی اشیاء کھانے پینے کیلئے روزانہ فراہم کی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)

سال	Estt	Contingent	ٹوٹل
2007-08	52372747/-	75357980/-	127730727/-

			روپے
2008-09	56963429/-	120152171/-	177115600/- روپے

(ب)

سال	Dietary Charges	
2007-08	50310184/-روپے	137836/-روپے یومیہ خوراک پر
2008-09	75121680/-روپے	205812/-روپے یومیہ خوراک پر

(ج) جیل ہذا میں بند آج کی گنتی 3853 نفوس کے مطابق قیدیوں اور حوالاتیوں پر روزانہ اوسطاً 205812/- روپے خرچ آرہے ہیں جو بمطابق گنتی کم اور زیادہ بھی ہو سکتے ہیں۔

(د)

دن	صبح ناشتہ	دوپہر	شام
سوموار	چائے پراٹھا	سبزی روٹی اور زردہ چاول	گوشت بڑا روٹی
منگل	چائے پراٹھا	آلو گوشت مرغی روٹی	دال چنا چاول
بدھ	چائے پراٹھا	دال ماش روٹی	گوشت مرغی روٹی زردہ چاول
جمعرات	چائے پراٹھا	گوشت مرغی روٹی	سبزی روٹی
جمعتہ المبارک	چائے پراٹھا	بڑا گوشت روٹی	سفید چنے روٹی
ہفتہ	چائے پراٹھا	لوبیا روٹی	گوشت مرغی روٹی
اتوار	چائے پراٹھا	دال مونگ، دال مسور روٹی (مکس)	سبزی روٹی

نوٹ: یکم مئی سے 30 ستمبر تک بعد دوپہر شربت روزانہ، یکم اکتوبر سے 30 اپریل تک بعد دوپہر چائے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2010)</u>

سنٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*4417: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سنٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور کب کتنے رقبہ پر قائم کی گئی؟

(ب) اس جیل میں کتنے قیدی اور حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ج) اس جیل میں اس وقت کتنے قیدی اور حوالاتی بند ہیں گنجائش سے کتنے حوالاتی اور قیدی زیادہ ہیں؟

(د) اس جیل میں مزید کتنی بیرکس و دیگر کون کون سی عمارات بنانا مقصود ہے؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل لاہور کوٹ لکھپت 67-1965 میں تیار کی گئی اور

A	K	M
55	06	0

رقبہ پر مشتمل ہے۔

(ب) سنٹرل جیل لاہور میں قیدی / حوالاتی 1053 رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ج) سنٹرل جیل لاہور میں اس وقت 3855 قیدی / حوالاتی بند ہیں اور گنجائش سے 2802 قیدی / حوالاتی زیادہ ہیں۔

(د) حال ہی میں 02 عدد بیرکس اور 32 عدد ڈیتھ سیل تعمیر ہوئے ہیں جب کہ جناب چیف جسٹس اسلامی جمہوریہ پاکستان کے حکم پر 48 عدد ڈیتھ سیل تعمیر کئے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2010)

ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*4641: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 09-2008 اور 10-2009 میں ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ کو کتنا بجٹ فراہم کیا گیا؟

(ب) مذکورہ بجٹ میں سے کتنا آفیسران و اہلکاران کی تنخواہوں پر خرچ ہوا اور کتنا آفیسران کے ٹی اے / ڈی اے اور گاڑیوں کی مرمت و پٹرول پر خرچ ہوا سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ٹوٹل بجٹ 2008-09	78553356/- روپے
ٹوٹل بجٹ 2009-10	75629550/- روپے

(ب) تفصیل بجٹ سال 2008-09

ٹوٹل بجٹ 2008-09	78553356/- روپے
ملازمین کی تنخواہوں پر خرچہ	26492484/- روپے
آفیسران کے ٹی اے / ڈی اے پر خرچہ	20000/- روپے
گاڑیوں کی مرمت پر خرچہ	NIL
پٹرول پر خرچہ	1255047/- روپے

تفصیل بجٹ 2009-10

ٹوٹل بجٹ 2009-10	75629550/- روپے
موجودہ مالی سال نومبر 2009 تک کا کل خرچہ	40249696/- روپے
ملازمین کی تنخواہوں پر خرچہ	20139837/- روپے
آفیسران کے ٹی اے / ڈی اے پر خرچہ	NIL
گاڑیوں کی مرمت پر خرچہ	NIL
پٹرول پر خرچہ	64289/- روپے

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2010)

ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں آفیسرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4646: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں کتنے آفیسرز کس کس عہدے کے تعینات ہیں؟

(ب) مذکورہ آفیسرز کتنے کتنے عرصہ سے اسی جیل میں تعینات ہیں ان کے ناموں اور عہدہ جات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کتنے آفیسرز ایسے ہیں جو عرصہ تین سال سے زائد اسی جیل میں تعینات ہیں کیا یہ گورنمنٹ کے قواعد و ضوابط کے برعکس نہ ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو ان کو حکومت یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) کتنے آفیسرز ایسے ہیں جو ڈیوٹی پر حاضر ہونے کے بغیر گھر بیٹھے تنخواہیں وصول کر رہے ہیں ان کے ناموں و عہدہ جات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سپرنٹنڈنٹ جیل = 01

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل = 02 (ایگزیکٹو + جوڈیشل اینڈ ڈویلپمنٹ)

(3) اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹس = 06

(ب) 1-اعجاز اصغر (سپرنٹنڈنٹ جیل)	تاریخ تعیناتی 12-05-2008
2- عبدالغفور انجم (ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ-Ex)	تاریخ تعیناتی 02-06-2008
3-چودھری مختار احمد (ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (J&D)	تاریخ تعیناتی 16-10-2009
4-سرفراز ہارون اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	تاریخ تعیناتی 15-05-2008
5-محمد جہانگیر، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	تاریخ تعیناتی 18-10-2009
6-نصیر احمد، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	تاریخ تعیناتی 12-11-2009
7-عطاالرحمن، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	تاریخ تعیناتی 02-02-2009
8-محمد اشرف، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	تاریخ تعیناتی 28-08-2009
9-محمد صدیق، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	تاریخ تعیناتی 16-04-2007

(ج) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں کوئی آفیسر عرصہ تین سال سے زائد تعینات نہ ہے۔

(د) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں کوئی آفیسر ایسا نہ ہے جو ڈیوٹی پر حاضر ہونے کے بغیر گھر بیٹھا تنخواہ وصول کر رہا ہے۔ تمام افسران ڈیوٹی بخوبی سرانجام دے رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2010)

لاہور۔جیلوں میں قیدیوں کی گنجائش اور موجودہ تعداد و تفصیل

*4750: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کی دونوں جیلوں میں قیدیوں کی تعداد گنجائش سے زیادہ ہے اگر ہاں تو اس وقت قیدیوں / حوالاتیوں کی تعداد اور گنجائش کی تفصیل کیا ہے اور اس میں بچوں، عورتوں، نوجوانوں اور ضعیف العمر افراد کی تعداد کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ معمولی جرم میں گرفتار افراد نہ صرف اس لئے سالہا سال سے قید ہیں کہ وہ مقدمہ کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے کیا حکومت ایسے قیدیوں کی رہائی کے لئے کوئی اقدامات اٹھا رہی ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بعض افراد کو فری لیگل ایڈ مہیا کی جارہی ہے اور بعض قیدی جو جرمانہ ادا نہ کرنے کی وجہ سے قید ہیں اور ان کو مخیر حضرات نے جرمانہ ادا کر کے رہائی دلائی، تفصیل سال 2008 سے آج تک بیان کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 3 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست ہے کہ لاہور کی دونوں جیلوں میں گنجائش سے زیادہ اسیران بند ہیں اور اس وقت سنٹرل جیل لاہور میں 3804 اسیران بند ہیں اور ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں 4318 اسیران بند ہیں۔ مزید برآں سنٹرل جیل لاہور میں 135 خواتین بند ہیں اور ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں 68 نوعمر اسیران بند ہیں۔ ان اسیران میں سے 44 اسیران ضعیف العمر سنٹرل جیل لاہور میں بند ہیں جب کہ ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں ضعیف العمر کی تعداد 18 ہے۔

(ب) معمولی جرائم میں بند اسیران کو ہر ماہ کے آخر میں سیشن جج صاحبان دورہ کر کے پنجاب کی جیلوں سے رہا کر رہے ہیں مزید برآں جو اسیران وکیل نہیں کر سکتے انہیں مختلف NGOs کی طرف سے مفت قانونی امداد فراہم کی جاتی ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ پنجاب کی جیلوں میں اسیران کو فری لیگل ایڈ مہیا کی جارہی ہے۔ مزید جو اسیران جرمانہ ادا نہیں کر سکتے ان کو مخیر حضرات کے تعاون سے جرمانہ وصول کر کے جیلوں سے رہا کرایا جاتا ہے۔ 2008 سے لیکر 2009 تک جتنے اسیران پنجاب جیلوں سے مخیر حضرات کے تعاون سے رہا ہوئے ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2010)

گوجرانوالہ جیل کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*4906: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گوجرانوالہ جیل کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم سال وائز کس کس مد کیلئے موصول ہوئی ؟

(ب) کتنی رقم قیدیوں / حوالاتیوں کی خوراک، کپڑے، جوتوں پر خرچ ہوئی ؟

(ج) کتنی رقم جیل کی عمارت میں توسیع پر خرچ ہوئی؟
(د) کتنی رقم گریڈ 16 اور اوپر کے ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟
(تاریخ وصولی 17 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل گوجرانوالہ کو 08-2007 اور 09-2008 کے دوران جاری ہونے والے بجٹ کی تفصیل ضمیمہ (الف) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 08-2007 کے دوران اسیران کی خوراک پر مبلغ -/40954327 روپے اور کپڑوں کی فراہمی پر مبلغ -/650000 روپے خرچ ہوئے۔

سال 09-2008 کے دوران اسیران کی خوراک پر مبلغ -/71749131 روپے خرچ ہوئے۔

(ج) سال 08-2007 اور سال 09-2008 میں مندرجہ ذیل رقوم جیل بلڈنگ پر خرچ ہوئی:۔

سال 08-2007

1-مہیا کئے جانے ٹائلٹ فلش سسٹم برائے اسیران:	2.425(M)

سال 09-2008

1-تعمیر 2 عدد رہائش گاہیں برائے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیلز:	5.665(M)
2-تعمیر 5 عدد رہائش گاہیں برائے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیلز:	9.000(M)
3-تعمیر 100 عدد اضافی ٹائلٹس برائے اسیران:	6.855(M)
4-تعمیر انٹرویو اور ویٹنگ شید:	12.909(M)
5-تعمیر رہائش گاہ برائے میڈیکل آفیسر	2.637(M)

(د) سال 08-2007 کے دوران گریڈ 16 یا اس سے زائد کے ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر مبلغ -/1369255 روپے خرچ ہوئے جبکہ سال 09-2008 میں مبلغ -/1505431 روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2010)

گوجرانوالہ جیل میں قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4907: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گوجرانوالہ جیل میں اس وقت کتنے قیدی / حوالاتی ہیں؟

(ب) اس جیل میں گنجائش سے زائد کتنے قیدی / حوالاتی مقید ہیں اور اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) یہ جیل کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اس جیل کی عمارت کتنے رقبہ پر ہے؟

(د) اس جیل میں کتنی بیرکس اور سیل ہیں؟

(ہ) اس جیل کے سال 08-2007 اور 09-2008 کے اخراجات بتائیں؟

(و) کیا حکومت اس جیل کو حوالاتی / قیدیوں کی تعداد کے مطابق توسیع دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 نومبر 2009　　　تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس وقت سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں سزا یافتہ اسیران 906 اور حوالاتی 2247 ہیں۔ اس طرح کل تعداد 3153 مورخہ 01-01-2010 تک ہے۔

(ب) سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں مورخہ 01-01-2009 کو 4114 نفر اسیران کی گنتی تھی اور ضمانتیں منظور ہونے اور مقدمات کے جلد فیصلوں کی وجہ سے مورخہ 01-01-2010 کو جیل کی گنتی کم ہو کر 3153 نفر ہو گئی۔ لیکن جیل ہذا میں 913 نفر کی گنجائش ہے۔ لیکن اس وقت جیل میں 2189 اسیران گنجائش سے زیادہ ہیں۔ جن میں سے 496 نفر اسیران کا تعلق ضلع حافظ آباد سے ہے۔

ضلع حافظ آباد کی جیل ابھی زیر تعمیر ہے اور اس کا تقریباً 15 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور اس جیل کے مکمل ہونے کے بعد جیل ہذا کی گنتی مزید کم ہو جائے گی۔

گنجائش کی کمی زائد اسیران کے مقید ہونے کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ مزید برآں حوالاتی اسیران کے مقدمات کا تاخیر سے فیصلہ دوسری بڑی وجہ ہے۔

(ج) سنٹرل جیل گوجرانوالہ کا رقبہ مختلف عمارات پر مشتمل ہے:۔

	مرلے	کنال	ایکڑ
1۔جیل بلڈنگز	00	00	09
2۔جیل کالونی	16	04	19
3۔زرعی رقبہ	09	02	13

کل رقبہ	05	07	41

(د) اس وقت اس جیل میں 14 بیرکس اور 80 سیل ہیں۔

(ہ) سال 08-2007 اور سال 09-2008 کے ڈویلپمنٹ اخراجات حسب ذیل ہیں:۔

اخراجات 08-2007

1-مہیا کئے جانے ٹائلٹ سسٹم	2.425(M)

اخراجات 09-2008

1-تعمیر 2 عدد رہائش گاہیں برائے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیلز	5.565(M)
2-تعمیر 5 عدد رہائش گاہیں برائے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیلز	9.000(M)
3-مہیا کئے جانے ٹائلٹ سسٹم برائے اسیران	3.730(M)
4-تعمیر رہائش گاہ برائے میڈیکل آفیسر	2.431(M)
5-تعمیر انٹرویو اور ویٹنگ شیڈ	10.909(M)
6-تعمیر 100 عدد اضافی ٹائلٹس برائے اسیران	4.855(M)
ٹوٹل	36.490(M)

نان ڈویلپمنٹ بجٹ کے اخراجات حسب ذیل ہیں:۔

اخراجات 08-2007

1-تنخواہ ملازمین، ٹیلی فون چارجز، بجلی کا بل، POL چارجز، سٹیشنری، یونیفارم، اشتہارات، ہسپتال چارجز، ایمونیشن، خرچہ آمدورفت، ٹی اے / ڈی اے، سی این جی چارجز، خوراک قیدیان، خرچہ قیدی کپڑے وغیرہ	103.798(M)

اخراجات 09-2008

2-تنخواہ ملازمین، ٹیلی فون چارجز، بجلی کا بل، POL چارجز، سٹیشنری، یونیفارم، اشتہارات، ہسپتال چارجز، ایمونیشن، خرچہ آمدورفت، ٹی اے / ڈی اے، سی این جی چارجز، خوراک قیدیان، خرچہ قیدی کپڑے وغیرہ، مفصل تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔	149.643(M)

(و) گوجرانوالہ جیل میں Over Crowding کو کم کرنے کے لئے حکومت پنجاب نے ڈسٹرکٹ حافظ آباد میں نئی جیل تعمیر کرنے کے لئے امسال (M)100.00 روپے فنڈ مختص کئے ہیں۔ جیل کی تعمیر شروع ہو چکی ہے۔ اس کی تکمیل کے بعد 496 اسیران جو کہ تاحال گوجرانوالہ جیل میں مقید ہیں کو حافظ آباد جیل شفٹ کر دیا جائے گا جس سے گوجرانوالہ جیل میں گنجائش سے زائد اسیران کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2010)</u>

لاہور   **مقصود احمد ملک**

12 جولائی 2010   سیکرٹری